احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 16 مارچ 2001ء 20 ذی الحج 1421 ہجری - 16 - امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 61

## پردہ پوشی کا اجر

حضرت عقبہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

جس نے کسی کی کمزوری دیکھی اور اس کی پردہ پوشی کی اس نے گویا کسی زندہ درگور لڑکی کو قبر سے نکالا اور اسے نئی زندگی بخشی۔

(مسند احمد - حدیث نمبر 16694)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک چھوٹی سی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ ایک بادشاہ قرآن لکھا کرتا تھا۔ ایک ملا نے کہا کہ یہ آیت غلط لکھی ہے بادشاہ نے اس وقت اس آیت پر دائرہ کھینچ دیا کہ اس کو کاٹ دیا جائے گا۔ جب وہ چلا گیا تو اس دائرہ کو کاٹ دیا۔ جب بادشاہ سے پوچھا کہ ایسا کیوں کیا تو اس نے کہا کہ دراصل وہ غلطی پر تھا مگر میں نے اس وقت دائرہ کھینچ دیا کہ اس کی دلجوئی ہو جاوے۔

یہ بڑی رعونت کی جڑ اور بیماری ہے کہ دوسرے کی خطا پکڑ کر اشتہار دے دیا جاوے۔ ایسے امور سے نفس خراب ہو جاتا ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ غرض یہ سب امور تقویٰ میں داخل ہیں اور اندرونی بیرونی امور میں تقویٰ سے کام لینے والا فرشتوں میں داخل کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کوئی سرکشی باقی نہیں رہ جاتی۔ تقویٰ حاصل کرو کیونکہ تقویٰ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی برکتیں آتی ہیں۔ متقی دنیا کی بلاؤں سے بچایا جاتا ہے۔ خدا ان کا پردہ پوش ہو جاتا ہے جب تک یہ طریق اختیار نہ کیا جاوے کچھ فائدہ نہیں۔ ایسے لوگ میری بیعت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ فائدہ ہو بھی تو کس طرح جب کہ ایک ظلم تو اندر ہی رہا۔ اگر وہی جوش، رعونت، تکبر، عجب، ریاکاری، سریع الغضب ہونا باقی ہے۔ جو دوسروں میں بھی ہے تو پھر فرق ہی کیا ہے۔ سعید اگر ایک ہی ہو اور وہ سارے گاؤں میں ایک ہی ہو تو لوگ کرامت کی طرح اس سے متاثر ہوں گے۔ نیک انسان جو اللہ تعالیٰ سے ڈر کر نیکی اختیار کرتا ہے اس میں ایک ربانی رعب ہوتا ہے اور دلوں میں پڑ جاتا ہے کہ یہ باخدا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے خدا تعالیٰ اپنی عظمت سے اس کو حصہ دیتا ہے اور یہی طریق نیک بختی کا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 572)

ابھی تک بہت سے آدمی جماعت میں ایسے ہیں کہ تھوڑی سی بات بھی خلاف نفس سن لیتے ہیں تو ان کو جوش آ جاتا ہے حالانکہ ایسے تمام جوشوں کا فرو کرنا بہت ضروری ہے تا کہ حلم اور بردباری طبیعت میں پیدا ہو۔ دیکھا جاتا ہے کہ جب ایک ادنیٰ سی بات پر بحث شروع ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو مغلوب کرنے کی فکر میں ہوتا ہے کہ کسی طرح میں فاتح ہو جاؤں ایسے موقعہ پر جوش نفس سے بچنا چاہئے اور رفع فساد کے لئے ادنیٰ ادنیٰ باتوں میں دیدہ دانستہ خود ذلت اختیار کر لینی چاہئے۔ اس امر کی کوشش ہرگز نہ کرنی چاہئے کہ مقابلہ میں اپنے دوسرے بھائی کو ذلیل کیا جاوے۔"

(البدر جلد 3 نمبر 9 ص 3، 4 مورخہ یکم مارچ 1904ء)

(ملفوظات جلد سوم ص 572 حاشیہ)

## نماز جنازہ حاضر و غائب

بیت الفضل لندن میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے 11 مارچ 2001ء بروز اتوار درج ذیل افراد کی نماز جنازہ پڑھائی۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

### نماز جنازہ حاضر

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر الدین احمد صاحب سابق صدر جماعت برسٹل۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

### نماز جنازہ غائب

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں 30 اکتوبر 2000ء اور تخت ہزارہ ضلع سرگودھا میں 10 نومبر 2000ء کو راہ مولا میں قربان ہونے والے خوش نصیب افراد کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

1۔ مکرم افتخار احمد صاحب گھٹیالیاں۔
2۔ مکرم شہزاد احمد صاحب گھٹیالیاں۔
3۔ مکرم عطاء اللہ صاحب گھٹیالیاں۔
4۔ مکرم عباس صاحب گھٹیالیاں۔
5۔ مکرم غلام محمد صاحب گھٹیالیاں۔
6۔ مکرم محمد عارف صاحب تخت ہزارہ۔
7۔ مکرم محمد اصغر صاحب تخت ہزارہ۔
8۔ مکرم ماسٹر ناصر احمد صاحب تخت ہزارہ۔
9۔ مکرم مبارک احمد صاحب تخت ہزارہ۔
10۔ مکرم مدثر احمد صاحب تخت ہزارہ۔

11۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب مرحوم 10 جنوری 2001ء کو ربوہ میں وفات پائی۔

## صنعت وتجارت کے خواہشمند احباب

ایسے احمدی احباب جو کوئی صنعت لگانے یا کاروبار یا تجارت کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں اور اس سلسلہ میں کسی قسم کی راہنمائی یا مشورہ چاہتے ہوں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ نظارت صنعت وتجارت سے رابطہ فرمائیں۔ تا کہ انہیں متعلقہ معلومات فراہم کرنے اور مطلوبہ امور میں مشورہ کا انتظام کیا جا سکے۔

(ناظر امور عامہ)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## پاکستانی وقت کے مطابق

### سوموار 19 مارچ 2001ء

| | |
|---|---|
| 5-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 5-40 a.m. | چلڈرنز کلاس۔ نمبر 118 |
| 6-00 a.m. | لقاء مع العرب |
| 7-00 a.m. | ایم ٹی اے۔ یو ایس اے |
| 8-10 a.m. | اردو کلاس۔ نمبر 103 |
| 9-15 a.m. | چائنیز سیکھئے |
| 10-00 a.m. | ینگ لجنہ و ناصرات سے ملاقات |
| 11-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 11-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 11-55 a.m. | درس القرآن نمبر 11 |
| 1-10 p.m. | لقاء مع العرب نمبر 193 |
| 2-15 p.m. | اردو کلاس نمبر 103 |
| 3-20 p.m. | دستاویزی پروگرام۔ |
| 3-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 5-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 5-45 p.m. | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 6-50 p.m. | چلڈرنز پروگرام۔ |
| 7-05 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 8-00 p.m. | حضور کی مجلس سوال و جواب |
| 9-20 p.m. | چلڈرنز کلاس۔ |
| 9-55 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 11-05 p.m. | تلاوت۔ درس ملفوظات۔ |
| 11-30 p.m. | اردو کلاس نمبر 104 |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### منگل 20 مارچ 2001ء

| | |
|---|---|
| 12-35 a.m. | لقاء مع العرب نمبر 194 |
| 1-45 a.m. | ترکی پروگرام۔ |
| 2-15 a.m. | روحانی خزائن پروگرام نمبر 24 |
| 2-25 a.m. | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 3-30 a.m. | حضور کی مجلس سوال و جواب |
| 4-40 a.m. | دستاویزی پروگرام۔ |
| 5-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 5-40 a.m. | چلڈرنز کلاس۔ |
| 6-20 a.m. | لقاء مع العرب نمبر 194 |
| 7-20 a.m. | ایم ٹی اے سپورٹس (کرکٹ) |
| 8-50 a.m. | اردو کلاس نمبر 104 |
| 9-55 a.m. | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 11-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 11-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 12-20 p.m. | پشتو پروگرام۔ |
| 1-15 p.m. | روحانی خزائن کوئز پروگرام۔ |
| 1-30 p.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 194 |
| 2-50 p.m. | اردو کلاس نمبر 104 |
| 3-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 5-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 5-30 p.m | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 5-55 p.m. | بنگالی ملاقات۔ |
| 7-00 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 8-00 p.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 166 |
| 9-05 p.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 9-40 p.m. | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 10-05 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 11-05 p.m. | تلاوت |
| 11-15 p.m. | اردو کلاس نمبر 105 |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### بدھ 21 مارچ 2001ء

| | |
|---|---|
| 12-20 a.m. | لقاء مع العرب۔ |
| 1-25 a.m. | نارویجین پروگرام۔ |
| 2-00 a.m. | بنگالی ملاقات۔ |
| 3-00 a.m. | ہماری کائنات۔ |
| 3-30 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 166 |
| 4-35 a.m. | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 5-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 5-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ نمبر 11 |
| 6-10 a.m. | لقاء مع العرب نمبر 184 |
| 7-15 a.m. | بنگالی سروس۔ |
| 8-25 a.m. | اردو کلاس۔ نمبر 105 |
| 9-35 a.m. | فرانسیسی پروگرام نمبر 11 |
| 9-55 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 166 |
| 11-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 11-40 a.m. | چلڈرنز کارنر نمبر 11 |
| 12-15 p.m. | سواحیلی پروگرام۔ |
| 1-00 p.m. | ہماری کائنات پروگرام نمبر 83 |
| 1-30 p.m. | لقاء مع العرب نمبر 184 |
| 2-40 p.m. | اردو کلاس نمبر 165 |
| 3-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 5-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 5-40 p.m. | اردو اسباق نمبر 27 |
| 6-05 p.m. | اطفال کی حضور سے ملاقات |
| 7-00 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 8-00 p.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 167 |
| 9-05 p.m. | اردو اسباق نمبر 27 |
| 9-55 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 11-05 p.m. | تلاوت۔ |
| 11-15 p.m. | اردو کلاس نمبر 166 |

**آپ نے اس بار گھر میں کتنے پھلدار پودے لگائے؟**

# گزری ہے شب غم تو سحر دیکھ رہا ہوں

گزری ہے شب غم تو سحر دیکھ رہا ہوں
اِک جبرِ مسلسل کا ثمر دیکھ رہا ہوں

کچھ ان کی محبت کی نظر دیکھ رہا ہوں
کچھ اپنی دعاؤں میں اثر دیکھ رہا ہوں

یہ کون ہوا رشکِ قمر رونق محفل
ہر چہرے کو میں چاند نگر دیکھ رہا ہوں

اے جانِ تمنا! ہو نظر ایک ادھر بھی
مدت سے تری راہ گزر دیکھ رہا ہوں

مغرب میں تو ہیں عظمتِ توحید کے چرچے
جھکتے ہوئے تثلیث کا سر دیکھ رہا ہوں

کونپل سی جو اک پھوٹی تھی مشرق کی زمیں سے
آج اس کو تناور سا شجر دیکھ رہا ہوں

دنیا کو صداقت کی خبر دیتے رہے جو
میں آج بھی وہ شمس و قمر دیکھ رہا ہوں

کہتے ہیں کہ فیضانِ خدا بند ہیں یکسر
پر میں تو کھلے فیض کے در دیکھ رہا ہوں

مردانِ رہِ حق کی جوانمردی مسلّم
ہر فرد میں چیتے کا جگر دیکھ رہا ہوں

ڈھائے سے بھی اللہ کا گھر ڈھا نہ سکو گے
ہر دل میں یہاں اللہ کا گھر دیکھ رہا ہوں

انسان ہی انسان کو انسان نہ سمجھا
بے راہروی ہائے بشر دیکھ رہا ہوں

اپنے بھی ہوئے جاتے ہیں کچھ لوگ پرائے
بدلے ہوئے اندازِ نظر دیکھ رہا ہوں

یا رب! مری کشتی ہے فقط تیرے حوالے
دریائے حوادث میں بھنور دیکھ رہا ہوں

دلسوز ہے کتنی یہ اسیروں کی اسیری
دیکھی نہیں جاتی ہے مگر دیکھ رہا ہوں

آنکھوں سے جو بہتے ہیں دم سجدہ وہ نالے
آہوں سے جو اٹھتے ہیں شرر دیکھ رہا ہوں

احسن! یہ خدا ہی کا کرم ہم پہ ہے ورنہ
دنیا کے تو حالات دِگر دیکھ رہا ہوں

احسن اسماعیل صدیقی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

راجہ برہان احمد طالع صاحب

# محترم مولانا قریشی نورالحق تنویر صاحب

## ایک بے لوث شریف النفس خادم دین

جامعہ احمدیہ کے بہت ہی پیارے اور شفیق استاد اور قائمقام پرنسپل محترم قریشی نورالحق صاحب تنویر یقیناً ان بہترین امراء میں سے ایک تھے ۔جنہوں نے ماتحتوں سے محبت کی اور ان کی محبت جیتی۔ محترم قریشی صاحب مرحوم زندہ جاوید ہیں اپنی نیکیوں اور اپنے کاموں سے۔ انہیں کسی داد یا تحسین کی ضرورت نہیں۔

### خاندانی تعارف

آپ کے والد صاحب کا نام قریشی سراج الحق پٹیالوی تھا۔ جو حضرت مسیح موعود کے ابتدائی رفقاء میں سے تھے۔ آپ نے 1894ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیعت سورج چاند گرہن کے عظیم الشان نشان کے نتیجہ میں کی۔ نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ جماعت احمدیہ پٹیالہ کے لمبے عرصہ تک سیکرٹری مال اور امیر جماعت رہے۔ 30 نومبر 1954ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے آپ کا انتقال ہوا آپ موصی تھے اس لیے آپ کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور یکم دسمبر کو آپ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

محترم قریشی نورالحق تنویر صاحب کی والدہ محترمہ کا نام محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ تھا۔ آپ سہارنپور کی رہنے والی تھیں۔ آپ نہایت نیک اور دعاگو خاتون تھیں۔ قریشی صاحب کے بچپن میں ہی ان کا انتقال ہو گیا تھا۔

محترم قریشی صاحب اپنے بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ آپ کے والد محترم نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی سے تین بیٹیاں تھیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔

محترمہ محمدی بیگم صاحبہ۔ محترمہ اصغری مبارکہ صاحبہ اور محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ دوسری بیوی سے ایک بیٹی اور دو بیٹے تھے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ محترم شمس الحق صاحب اور محترم نورالحق صاحب تنویر۔ ان تمام میں سے صرف امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ بقید حیات ہیں۔

### پیدائش و تعلیم

آپ 3/ستمبر 1931ء کو پیدا ہوئے۔ پٹیالہ کے رہنے والے تھے۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ ابتداہی سے مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ سے وابستہ رہے۔ آپ کو جن بزرگ اساتذہ سے تعلیم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا ان کے نام یہ ہیں۔

1۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب
2۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری
3۔ محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب
4۔ حضرت مولانا صوفی غلام محمد صاحب
5۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب
6۔ مکرم مولانا خان ارجمند خان صاحب
7۔ مکرم ماسٹر غلام حیدر صاحب

1945ء میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 1953ء میں جامعہ "المبشرین سے "شاہد" کی ڈگری حاصل کی۔ اسی طرح پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل رہا کہ آپ جامعہ "المبشرین میں حضور انور ایدہ اللہ کے ہم جماعت تھے۔ (اس وقت جامعہ "المبشرین کا کورس دو سال کا ہوتا تھا) 12/اپریل 1956ء میں تحریک جدید کی طرف سے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مصر بھجوایا گیا۔ جہاں آپ نے 1962ء میں قاہرہ یونیورسٹی سے عربی ادب میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ مصر سے واپس آکر جامعہ احمدیہ میں عربی ادب کے پروفیسر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دینے لگے۔

### علمی اعزاز

آپ کے مصر میں قیام کے دوران حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے آپ کے ایک خط کے جواب میں تحریر فرمایا:۔

"آپ کا خط ملا۔ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ کو غیر معمولی حالات میں داخلہ مل گیا ہے۔ اب اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ خدا کا وعدہ ہے کہ حضور کے سچے متبع اپنے علم و عرفان اور براہین سے سب پر فوقیت لے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ مضمون بے شک الادب القصصی والا اختیار کریں۔ مگر خوب محنت اور تحقیق سے لکھیں اور سمندر میں غوطے لگا کر نئے موتی نکالیں۔........."

محترم قریشی نورالحق صاحب تنویر نے حضرت میاں صاحب کی اس نصیحت پر بھرپور عمل کیا جس کا بین ثبوت آپ کا وہ عظیم ادبی اور تحقیقی مقالہ ہے جو آپ نے مصر میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے لکھا۔ اس پر آپ کو گولڈ میڈل بھی ملا۔ آپ وہ پہلے پاکستانی تھے۔ جن کو یہ اعزاز حاصل ہوا۔ آپ کے مقالے کا عنوان امثال القرآن واثرھا فی الادب العربی الی القرن الثالث الھجری یعنی "قرآنی امثال اور ان کا تیسری صدی ہجری تک کے ادب عربی پر اثر" تھا۔ قریباً ساڑھے چار سو صفحات پر مشتمل یہ تحقیقی مقالہ آپ کی محنت شاقہ اور علمی قابلیت کا ثبوت ہے۔ یہ مقالہ جامعہ احمدیہ کی لائبریری میں موجود ہے۔

### فرقان فورس اور قیام پاکستان

1947ء میں جہاد آزادی کشمیر کا آغاز ہوا تو حکومت پاکستان کی منشاء سے جماعت نے رضاکار بٹالین قائم کی جو فرقان بٹالین کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر احمدی نوجوانوں نے اس فورس میں شمولیت اختیار کی۔ ان نوجوانوں میں آپ بھی شامل تھے۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ اس سارے عرصہ میں آپ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض دفعہ تو فاقے کرکے اور بعض اوقات صرف پانی اور چنے چبا کر گزارہ کرنا پڑا۔ لیکن ان تمام مشکلات کے باوجود ہمارے عزم و استقلال میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی اور ہم نے تمام مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ہر حکم کی بھرپور تعمیل کی۔

قیام پاکستان کے دوران قادیان کی حفاظت کے لئے بھی آپ کو خدمت کا موقعہ ملا۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ ہماری ڈیوٹی منارۃ المسیح پر ہوا کرتی تھی۔

### کھیل اور سیر کی عادت

آپ اپنے تعلیمی دور میں کھیلوں میں بھی بھرپور حصہ لیتے تھے۔ والی بال کے بہترین کھلاڑی ہونے کے علاوہ آپ فٹ بال اور کبڈی بھی کھیلتے رہے۔ روزانہ نماز فجر کے بعد سیر کرنا آپ کا معمول تھا۔ سیر کے بعد آپ کچھ دیر ورزش بھی کرتے تھے۔ یہ معمول آپ کا آخری عمر تک جاری رہا۔

علاوہ ازیں آپ کو ہائیکنگ کا بہت شوق تھا۔ آپ نے مختلف اوقات میں پاکستان کے بیشتر حصوں کی سیر کی تھی اور بالخصوص سرحدی علاقوں میں بار بار جاتے رہے۔ آپ کافرستان یعنی وادی کیلاش کی خوبصورتی سے بہت متاثر تھے اور کہتے تھے کہ وہاں کی چڑھائیاں اگرچہ مشکل ہیں لیکن مجھے سب سے زیادہ لطف یہیں آیا۔

آپ کو پر فضا مقامات سے اس قدر لگاؤ تھا کہ اپنی عمر کے آخری سال میں بھی آپ اپنے اہل خانہ کو ساتھ لیکر مری کی سیر کے لیے گئے۔

آپ کی اہلیہ کا کہنا ہے کہ آپ وہاں قیام کے دوران اکثر رات کو اکیلے چہل قدمی کے لیے مری کے پر فضا ماحول میں نکل جایا کرتے تھے اور قریباً ایک گھنٹہ کے بعد واپس آیا کرتے تھے۔

یقیناً آپ اپنی اسی عادت کی وجہ سے اپنی آخری عمر تک صحت مند اور تندرست رہے۔

### شادی

آپ کا نکاح 23/اپریل 1964ء کو محترمہ طاہرہ صاحبہ بنت محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب سے ہوا۔

محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب سری گوبند پور کے رہنے والے تھے۔ قادیان پڑھنے کے لئے آئے۔ جب آپ واپس جانے لگے تو حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے ان سے کہا کہ آپ اتنا عرصہ احمدیت کے پر امن ماحول میں رہے تو کیا آپ پر احمدیت کی صداقت منکشف نہیں ہوئی؟ آپ نے نفی میں جواب دیا۔ اس پر حضرت میاں صاحب نے فرمایا کہ اچھا ایک رات اور یہاں ٹھہر جائیں۔ کل واپس چلے جائیں۔ چنانچہ اسی رات آپ کو خواب آیا۔ جس کے نتیجہ میں آپ نے احمدیت قبول کرلی۔ آپ اپنے خاندان میں واحد احمدی تھے اور نہایت دعاگو اور بزرگ شخصیت تھے۔

محترم قریشی صاحب کی شادی 29/مارچ 1965ء کو ہوئی بارات میر داؤد احمد صاحب کی سربراہی میں گئی۔

### خدام الاحمدیہ میں خدمات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں محترم قریشی صاحب نے قریباً 12 سال غیر معمولی کام کرنے کی توفیق پائی۔ آپ 55-1954ء میں پہلی دفعہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بطور مہتمم تنفیذ شامل ہوئے۔ مصر جانے کے عرصہ کے علاوہ مختلف اوقات میں بطور معتمد، مہتمم تعلیم، مہتمم تجنید اور مہتمم اصلاح وارشاد خدمت کی توفیق ملی۔ 69-1968ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت کے دوران آپ نائب صدر دوم بھی رہے۔

### بطور قاضی خدمات

جامعہ احمدیہ میں درس و تدریس کے ساتھ

ساتھ آپ ممبر قضا بورڈ کی حیثیت سے بھی ملاقات بجالاتے رہے۔ آپ نے اس ذمہ داری کو کمال جانفشانی اور تندہی کے ساتھ پورا کیا۔

## بطور صدر محلہ

علاوہ ازیں آپ اپنے محلہ دارالرحمت شرقی الف کے صدر کی حیثیت سے 16 سال کا طویل عرصہ خدمات بجالاتے رہے۔ آپ بہت زیرک، معاملہ فہم، دھیمے مزاج کے حامل اور محبت کرنے والے انسان تھے انہیں خوبیوں کی وجہ سے آپ نے تادم آخر صدر محلہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔

## جلسہ سالانہ میں خدمات

آپ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سالہا سال تک بطور ناظم اجرائے پرچی خوراک نہایت خوش اسلوبی، لگن دیانتداری کے ساتھ اس فرض کو ادا کرتے رہے۔ چونکہ جلسہ سالانہ میں پرچی خوراک کے لئے تصدیق کی ضرورت لازمی ہوتی ہے۔ آپ اس فرض کو نبھاتے رہے۔

## جامعہ احمدیہ میں خدمات

1962ء میں آپ کا تقرر جامعہ احمدیہ میں بطور استاد ہوا اور پھر آخر وقت تک آپ جامعہ احمدیہ میں ہی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

جامعہ احمدیہ میں عربی کی تدریس کے علاوہ آپ مختلف وقتوں میں سپرنٹنڈنٹ ناصر ہوسٹل، ناظم الامتحانات، صدر شعبہ عربی، انچارج ہائیکنگ، نائب پرنسپل رہے ایک لمبے عرصہ سے جامعہ کے مالی معاملات آپ ہی کے سپرد تھے۔ گزشتہ سال سے آپ قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

## اولاد

محترم فرحان قریشی صاحب۔ ایم بی اے کے بعد مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

محترمہ عابدہ ندیم صاحبہ اہلیہ محترم ندیم شمس صاحب کراچی

محترمہ ہدیٰ مسعود اہلیہ محترم مسعود احمد ناصر صاحب کینیڈا

محترمہ حما تنویر صاحبہ اہلیہ محترم رفیق احمد بخاری صاحب سیالکوٹ

محترمہ عائشہ حنا صاحبہ (محترم کامران رشید صاحب مقیم کینیڈا سے ان کا نکاح ہو چکا ہے)

آپ کے ایک بیٹے اور چار بیٹیوں کے ساتھ ساتھ وہ سینکڑوں طلبہ بھی آپ کی روحانی اولاد میں شامل ہیں۔ جو پاکستان اور دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ (جامعہ احمدیہ کے سٹاف کا بھاری حصہ آپ کے شاگردوں پر مشتمل ہے)۔ جن کے دلوں میں محترم تنویر صاحب کے محبت اور شفقت بھرے انداز کے بے شمار پہلو، مسلسل اور خاموش محنت کا جذبہ اور لطیف مزاح کے لاتعداد واقعات دلوں پر نقش ہیں۔ محبت اور شفقت پر مبنی یہ یادیں اب محترم تنویر صاحب کے لئے ہمیشہ دعاؤں کا رنگ اختیار کر جایا کریں گی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خراج تحسین اور دعائیہ کلمات کے ساتھ ہم بھی حضور انور ایدہ اللہ کی اس دعا میں شامل ہوتے ہیں۔ جو آپ نے محترم تنویر صاحب کی وفات پر جامعہ احمدیہ کے پرنسپل صاحب کو فیکس میں فرمایا کہ:

"اللہ تعالیٰ جماعت کو اس بے لوث، شریف النفس خادم دین کا نعم البدل عطا فرمائے"۔ آمین

جانے والے تری محبت کو
دل کی دھڑکن کے ساتھ رکھیں گے
راہ منزل پہ زندگی کے چراغ
تیری یادوں سے روشنی لیں گے
تیرے قدموں کے برگزیدہ نشاں
رہ نوردوں کو حوصلہ دیں گے

## چند تاثرات

### محترم چوہدری محمد صدیق صاحب

مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ درجہ کا فہم اور فراست عطا فرمائی تھی نہ صرف علمی میدان میں ہی آپ شہسوار تھے بلکہ انتظامی امور میں بھی اعلیٰ درجہ کی قابلیت ان کو خداتعالیٰ کی طرف سے ودیعت ہوئی تھی۔ جہاں انہیں عربی زبان میں مہارت تامہ کے لئے دنیا کی مشہور اور درسگاہ جامعہ ازھر سے بھی اعزاز کے ساتھ ڈگری ملی وہاں انہیں انتظامی امور میں بھی بہت دسترس تھی۔ آپ کو دینی مسائل پر عبور اور تفقہ حاصل تھا۔ اس خوبی کی بناء پر آپ نے احمدیہ دارالقضاء کے بورڈ کے ممبر کے طور پر مقدمات نبٹائے اور آپ کو سلسلہ کی خدمات کے بہت مواقع ملتے رہے۔

سب سے بڑھ چڑھ کر یہ کہ ان کو نفس مطمئنہ ملا ہوا تھا بیماری کے ایام میں جب آپ کو بیماری کے مختلف ادوار میں ہسپتال میں رہنا پڑا وہاں بھی آپ مایوس نہ ہوئے اور نہ ہی کسی قسم کی گھبراہٹ کا اظہار کیا بلکہ جب خاکسار ان کی عیادت کے لئے فضل عمر ہسپتال میں حاضر ہوا تو آپ نے اس بات کا اظہار ان الفاظ میں کیا "میں بالکل مطمئن ہوں مجھے کوئی فکر نہیں ہے"

### محترم تصور احمد خان صاحب

استاذی المکرم قریشی نورالحق تنویر صاحب انتہائی شفیق استاذ، شریف النفس انسان اور محبوب ساتھی تھے۔ اکیس سالہ طویل ساتھ میں ایک دفعہ بھی آپ کی طرف سے کسی تلخی یا درشتی دیکھنے میں نہیں آئی۔ بلکہ ہمیشہ آپ کی شفقت کا مورد رہا۔

### محترم منیر احمد بسمل صاحب

آپ ان اساتذہ میں سے ایک تھے جن سے تمام طلباء محبت کرتے تھے۔ آپ کی طبیعت کے نمایاں پہلو حیا اور نرمی تھے۔ آپ ہمیشہ محبت سے پیش آتے یہ مشاہدہ خاکسار نے زمانہ طالبعلمی میں اور بعد ازاں بھی متعدد بار کیا۔

### محمد سعید احمد صاحب لاہور

مرحوم نے میٹرک میرے ساتھ کیا تھا۔ بہت درویش صفت انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

### محترم شمشاد احمد قمر صاحب

محترم قریشی صاحب ایک بہت ہی نیک، متقی، پرہیزگار، محنتی، کم گو اور شفیق انسان تھے۔ کبھی کسی سے بلند آواز سے بولتے نہیں سنا اور نہ کبھی سے ناراض ہوئے۔ جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے دوران اور اس کے بعد جب بھی ملاقات ہوئی ہمیشہ پیار اور محبت سے پیش آئے۔

### محترم ریاض محمود باجوہ صاحب

آپ کی طبیعت میں یہ بات بھی بڑی نمایاں تھی کہ آپ کو اپنے اوپر بڑا کنٹرول تھا۔ بڑے حوصلے اور نظم وضبط والے انسان تھے۔ وقت کی پابندی کرنا، بات میں اختصار مگر وزن اور گہرائی بھی ہوتی۔ آپ حقیقتاً ایک بے ضرر اور بے نفس انسان تھے۔ اپنے کام کا بوجھ دوسروں پر ڈالنا آپ کو پسند نہیں تھا۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے اپنے کسی ذاتی کام کے لئے ہمیں کہا ہو۔ حالانکہ استاد کی خدمت کا شوق تو ہر ایک کو ہوتا ہے۔ وقت گزر گیا اور آپ بھی ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے۔ مگر آپ کی باتیں اور آپ کی یادیں آپ کے ذکر خیر کو ہمیشہ دلوں میں زندہ رکھنے کا باعث بنتی رہیں گی۔ آپ نے بطور استاد ہم سے جس مروت، محبت اور مودت کا مظاہرہ کیا ہماری دعا ہے کہ خداتعالیٰ اس ہمدردی اور شفقت کا آپ کو اعلیٰ اجر عطا فرمائے آمین۔"

### محترم خالد محمود شاہد صاحب

شفقت کے پیکر.....!
کام کے دھنی.....!
مستقل مزاج.....!
ان خمیروں سے گندھی تھی جس کی ہستی.....!
ان کا نام نامی استاذی المعظم مولانا نورالحق تنویر صاحب ہے.....!

اللہ تعالیٰ غریق رحمت فرمائے۔ (آمین) کروٹ کروٹ اپنے ٹھنڈے سایوں میں رکھے اور شفقت کی بارش برساتا رہے۔ (آمین)

اسی طرح مکرم و محترم منیر احمد عارف صاحب استاد جامعہ احمدیہ جو کہ محترم قریشی صاحب کے دیرینہ دوست تھے لکھتے ہیں:

"دنیا میں مجھے چلتا پھرتا ایک فرشتہ نظر آتا تھا"

## مالکیت اور رحیمیت کا فرق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

چوتھا احسان خداتعالیٰ کا جو قسم چہارم کی خوبی ہے۔ جس کو فیضان اخص سے موسوم کر سکتے ہیں۔ مالکیت یوم الدین ہے۔ جس کو سورۃ فاتحہ میں فقرہ مالک یوم الدین میں بیان فرمایا گیا ہے اور اس میں اور صفت رحیمیت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیت میں دعا اور عبادت کے ذریعہ سے کامیابی کا استحقاق قائم ہوتا ہے۔ اور صفت مالکیت یوم الدین کے ذریعہ سے وہ ثمر عطا کیا جاتا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ جیسے ایک انسان گورنمنٹ کا قانون یاد کرنے میں محنت اور جدوجہد کر کے امتحان دے اور پھر اس میں پاس ہو جائے۔ پس رحیمیت کے اثر سے کسی کامیابی کے لئے استحقاق پیدا ہو جانا پاس ہو جانے سے مشابہ ہے۔ اور پھر وہ چیز یا وہ مرتبہ میسر آ جانا جس کے لئے پاس ہوا تھا اس حالت سے مشابہ انسان کے فیض پانے کی وہ حالت ہے۔ جو پرتو صفت مالکیت یوم الدین سے حاصل ہوتی ہے۔ ان دونوں صفتوں رحیمیت اور مالکیت یوم الدین میں یہ اشارہ ہے کہ **فیض رحیمیت خداتعالیٰ کے رحم سے حاصل ہوتا ہے اور فیض مالکیت یوم الدین خداتعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔**

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 251-250)

## تضرع کی ضرورت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خداتعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔ گناہوں کو معاف فرماتا ہے یہاں تک کہ اس معافی کے لئے وہ اس بات کا محتاج نہیں کہ کوئی ناکردہ گناہ سولی پر کھینچا جائے تا وہ گناہ معاف کرے بلکہ وہ صرف توبہ اور تضرع اور استغفار سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے ایک صادق مسلمان بھی اپنے قصور واروں کے قصور اسی طرح معاف کرتا ہے اور اس معافی کے لئے کسی کو سولی پر چڑھانے کی شرط پیش نہیں کرتا بلکہ ایک قصور وار کی توبہ اور رجوع کی حالت میں وہ تمام قصور بخش دیتا ہے۔ کیونکہ اس کا خدا بھی اسی طرح قصوروں کو بخشتا ہے۔ اور وہ تمام لوگوں سے مروت اور احسان سے پیش آتا ہے۔ کیونکہ اس کا خدا بھی جواد اور کریم اور رحیم ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 23 ص 55)

انوار احمد انوار صاحب

# ایک انوکھا باغ جو کبھی مرجھا نہیں سکتا

## قادیان میں یتیم بچوں اور نادار افراد کے ادارہ ''دارالشیوخ'' کا تعارف اور دیگر تفصیلات

قادیان کی ایک کوٹھی میں ایک دن دو بزرگ اپنے اپنے باغوں کے درختوں کا ذکر کر رہے تھے- کسی نے اپنے باغ کے آموں کا ذکر کیا اور کسی نے امرود کے درختوں کے لگانے کا ذکر کیا- یہ ذکر ہو رہا تھا کہ عین اس وقت دارالشیوخ کے چند یتیم بچے سامنے سڑک سے گزرے- حضرت میر محمد اسحاق صاحب جو باغوں کے تذکرے اور تعریفیں سن رہے تھے نے ان بچوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا-

''میں نے تو یہ پودے لگائے ہیں- خدا ان کو سرسبز و شاداب رکھے- اور پروان چڑھائے-'' نجانے ان اصحاب کے باغوں میں جو پودے انہوں نے لگائے تھے وہ محفوظ بھی ہیں یا نہیں- لیکن جو پودے حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے لگائے وہ پھل پھول دے رہے ہیں- اور باغ احمدیت کی زینت کا باعث ہیں-

## دارالشیوخ - ایک پیارا باغ

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا پیارا باغ ''دارالشیوخ'' وہ ادارہ ہے جو آپ نے 1926ء میں قائم کیا- اس ادارہ کا نام دارالشیوخ اس لئے رکھا کہ اس میں یتامیٰ کے علاوہ بعض غریب اور بے کس اور نادار بوڑھے جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا تھا رہتے تھے- اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب اس کے سارے اخراجات اپنی ذاتی کوشش سے پورے کرتے تھے- یہاں تک کہ ان کو تعلیم بھی دلواتے تھے' جامعہ احمدیہ میں داخل کرتے تھے- جو ہائی سکول جانا چاہے اسے ہائی سکول میں داخل کروایا کرتے تھے- چنانچہ اس پہلو سے بہت سے بچے ہیں جو مدرسہ احمدیہ' جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں پڑھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے اتنا نوازا کہ وہ بڑے بڑے مقامات اور مراتب تک پہنچے- اور مالی لحاظ سے بھی ان کو ایسی کشائش نصیب ہوئی کہ بعد میں انہوں نے بہت سے دوسرے یتیم بچوں پر خرچ کیا-

## دارالشیوخ کے لئے
## چندے کی تحریک

بے کسوں کی پرورش حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے کن حالات میں کی- ان کا علم اس ایک واقعہ سے ہو جاتا ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں- کہ منشی محمد یاسین صاحب جو نظارت ضیافت میں محرر ہوا کرتے تھے- وہ لکھتے ہیں کہ دارالشیوخ میں ایک سو پچھتر کے قریب افراد کے کھانے کے لئے بڑی محنت کرنی پڑتی تھی اور اس کا فنڈ بڑا کمزور تھا- کوئی جماعتی فنڈ نہیں تھا- ایک دفعہ قاضی نور محمد صاحب مرحوم ہیڈ کلرک نظارت ضیافت نے عرض کیا کہ اب دارالشیوخ پر دو ہزار قرض ہو گیا ہے- حضرت میر صاحب سے عرض کیا کہ اب کیا کریں- فرمایا- ''کل عصر کے بعد تانگہ لانا اور میرے ہمراہ چلنا ........ دارالشیوخ کے لئے چندے کی تحریک کرنی ہے-'' دوسرے دن تانگہ لایا- ہم دونوں سوار ہو گئے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کبیر مرحوم کے گھر کے پاس حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب سے ملے- نواب عبداللہ خان صاحب بھی بڑے فیاض تھے- اور ضرورت مند یتامیٰ وغیرہ کا بہت خیال رکھا کرتے تھے- اتفاق سے اللہ تعالیٰ کی شان کہ پہلے ہی ان سے واسطہ ہوا- حضرت نواب صاحب نے حضرت میر صاحب سے مصافحہ کیا- نواب صاحب نے مصافحہ کے بعد فرمایا- ماموں جان آپ کو بخار ہے- جب تک کسی نے مصافحہ نہیں کیا پتہ نہیں چلا' خود نہیں بتایا' اس کو بھی نہیں بتایا جس کو کہا تھا میرے ساتھ چلو- کیونکہ خدا تعالیٰ نے ان کی اس نیکی سے پردہ اٹھانا تھا- اس لئے ایک ایسا شخص ملا جس نے اپنا گھر کا بڑا سمجھ کر مصافحہ کیا اور کہا ہیں! آپ کو تو بخار ہے- فرمانے لگے ہاں کچھ بخار تو ہے مگر دارالشیوخ پر کچھ قرضہ ہو گیا ہے اور اس کے لئے چندہ کرنے کو محلہ دارالرحمت جا رہا ہوں- نواب عبداللہ خاں صاحب نے جیب میں ہاتھ ڈال کر پچاس روپے نکالے اور اسی وقت پیش کر دیئے- مجھے فرمایا- یعنی یاسین صاحب کی روایت ہے کہ جیب میں رکھتے جاؤ- جب نواب صاحب کچھ آگے نکل گئے تو فرمایا ''بوہنی تو اچھی ہوگئی ہے-'' ........ مغرب کی نماز کے بعد تحریک کی گئی- اس میں ایک اور بزرگ کا بھی ذکر مل گیا ہے جن کو خود بھی غریبوں اور مسکینوں کی خدمت کا بہت شوق تھا- وہ حضرت مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری تھے ان سے تقریر کروائی- ...... اہل محلہ نے خوب چندہ دیا غلہ بھی دیا- پھر دوسرے دن بھی گئے اور اس دن دارالفضل گئے- اور پھر یہ سلسلہ جاری رکھا- ایک ہفتے کے اندر اندر اڑھائی ہزار روپیہ جمع ہو گیا- غلہ اس کے علاوہ تھا- قاضی صاحب سے فرمانے لگے- جب کمی ہو جائے گی پھر بتانا' پھر میں اسی طرح اکٹھے کر لوں گا-''

## ''یہ میرا باغ ہے''

حضرت میر صاحب کی دعاؤں اور کوششوں کے طفیل اس دور کے ننھے منے پودے آج شجر سایہ دار بنے ہیں تو یقیناً یہ مصرع آپ پر صادر آتا ہے- کہ ''جگر کا خون دے دیکر یہ بوٹے میں نے پالے ہیں''

ایک اور واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے سنیئے فرماتے ہیں-

حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب کا یہ بیان ہے کہ ایک دفعہ ایک معزز احمدی قادیان تشریف لائے- وہ بوجہ عدیم الفرصتی کے ایک گھنٹے کے لئے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو آئے تھے- صاحب حیثیت تھے- اور بالکل مختصر ملاقات کیلئے پھر واپس چلے جانا تھا حضرت میر صاحب ایسے لوگوں کی تاک میں رہا کرتے تھے- تاکہ ان کو بھی ثواب میں شامل کرلیں- جانتے تھے کہ صاحب حیثیت ہیں تو طریقہ بہت اچھا ڈھونڈا- انہوں نے فوراً بھائی احمد دین صاحب ڈنگوی کی دکان سے ان کے لئے لسی اور ناشتے کا انتظام کیا' ان کو ساتھ لے کر دارالشیوخ میں تشریف لائے- جب لسی اور ناشتہ پیش کیا تو ویسے بھی اس وقت آنے والے کی عزت افزائی ہونی چاہئے تھی' مہمان کی خدمت ہونی چاہئے تھی' تو ذاتی طور پر جب ان کو لسی کا ناشتہ وغیرہ ملا تو بہت خوش ہوئے- تو کہا آیئے میں آپ کو دارالشیوخ دکھاؤں- دارالشیوخ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ جماعت کے یہ یتیم اور مسکین ہیں- ایک بہت پیاری بات کہی

## ''یہ میرا باغ ہے''
## میں نے یہ باغ لگایا ہے

دیکھو خدا تعالیٰ نے اس باغ کو ساری دنیا میں پھیلا دیا- اس کثرت سے یہ باغ ملک ملک لگ رہے ہیں کہ میں آپ کو یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ اس زمانے میں نیکی اور خلوص اور تقویٰ نے جو بنیادیں ڈالی تھیں انہی پر یہ عمارتیں تعمیر ہو رہی ہیں- وہ بیج جو بوئے گئے تھے وہ اس وقت باغ کہلانے کے ابھی حقیقت میں مستحق نہیں تھے- کیونکہ تھوڑے سے چند پودے تھے- اب تو وہ عالمی باغ بن گئے' تمام جہان پر ان کا عرصہ محیط ہو چکا ہے- فرمایا اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے- آپ بھی اس کی آبیاری میں حصہ لیں-'' وہ احمدی دوست چند منٹ میں آپ کی باتوں سے اس قدر متاثر ہوئے کہ پانچ صد روپے کی رقم ان یتامیٰ کی اعانت کے لئے پیش کر دی- (الفضل 4 مئی 99ء)

## لہلہاتا باغ

حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں-

یہ پانچ صد روپے کی جو رقم ہے بظاہر دیکھنے میں اگرچہ اس وقت کے لحاظ سے بڑی تھی مگر پھر بھی کچھ نہیں- اب واقعہ یہ ہے کہ میں بعض ایسے یتامیٰ کو جو دارالشیوخ میں پلے تھے- ذاتی طور پر جانتا ہوں جنہوں نے زندگی بھر ایک کروڑ روپے کے قریب دوسرے یتامیٰ اور ضرورت مندوں کے لئے خرچ کئے ہوں گے- تو براہ راست وہ پودے جو وہاں لگے تھے- ان کا فیض بھی پھیلا ہے- ان کی جڑیں بھی پھیلی ہیں- ان کی شاخیں بھی پھیلی ہیں- اور بڑے وسیع علاقوں پر محیط ہو گئی ہیں- (الفضل 4 مئی 99ء)

خدا کے فضل سے آج تمام عالم پر یہ باغ لہلہا رہا ہے- دنیا میں کہیں بھی یتامیٰ کا پرسان حال نہیں- ایک جماعت احمدیہ ہے جو اپنی بساط بھر کوششوں سے اس خزاں میں بہار پیدا کر رہی ہے- حضرت نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ بیوگان اور مساکین کی خدمت میں لگا رہنے والا شخص مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یا اس کی طرح جو قائم اللیل اور صائم النہار ہو-

(بخاری کتاب النفقات باب فضل النفقة علی الاھل)

حضرت میر محمد اسحاق صاحب ان یتیم بچوں کا اتنا خیال رکھتے تھے کہ عید کے روز ان کی عیدی کے لئے نئے سکے منگواتے- خود انہیں اپنے ہاتھ سے عیدی دیتے-

باقی صفحہ 6 پر

محترم محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر

# اماں خدیجہ (جمیلہ) کوپ مین کی یادیں

خاکسار کی اہلیہ کی دوسری والدہ (اماں خدیجہ) اہلیہ ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب مرحوم (ابن حضرت ماسٹر سردار عبدالرحمن صاحب سابق مہر سنگھ) کالندن میں 11 جنوری 2001ء کو وصال ہوگیا ۔

اس عاجز اور اس عاجز کے اہل وعیال کا "اماں" کے ساتھ مسلسل کئی سالوں سے رابطہ تھا۔ بڑی باقاعدگی سے خطوط کے جواب دیتی تھیں۔ اور دعاؤں سے نوازتی تھیں۔ وہ تقریباً بیس سالوں سے لندن میں مقیم تھیں۔ دینی خدمات اور علمی کاموں میں پیش پیش تھیں۔ اچھی خاصی پڑھی لکھی اور سکالر قسم کی معزز خاتون تھیں۔ مذاہب کا گہرا مطالعہ تھا۔ سالہاسال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دفتر میں بیعتوں کا ریکارڈ رکھتی رہی ہیں اور اب صحت کی خرابی کے باعث اپنی قیام گاہ پر ہی بعض علمی کاموں کی توفیق پا رہی تھیں۔

گزشتہ سال جلسہ سالانہ (2000ء) کے موقع پر اس عاجز کی ان کے ساتھ ایک ہی ملاقات ہوئی تھی۔ جس میں انہوں نے بہت ساری باتوں کا انکشاف کیا۔ بہت خوش طبع تھیں اور بڑی بشاشت سے اور مسکراتے ہوئے سارے حالات بتاتی جاتی تھیں۔ ان دنوں ان کے پاس حضرت مسیح موعود کے الہامات اور کشوف و رویا کے جرمن ترجمہ پر نظرثانی کا اہم کام تھا۔ اس کے علاوہ بھی حضور کی طرف سے انہیں مختلف ASSIGNMENTS ملتی رہتی تھیں۔ جنہیں وہ نہایت خوش اسلوبی سے سر انجام دیتی تھیں۔ حضور نے چند سال قبل عورتوں کے جلسہ سالانہ برطانیہ کے خطاب میں دو تین سال بڑی محبت سے ان کا ذکر فرمایا کہ وہ کس طرح خدمت دین کی توفیق پا رہی ہیں۔

"اماں" جرمنی کی رہنے والی تھیں اور انہیں جرمن ہونے کا بجا طور پر فخر تھا۔ انہیں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کی توفیق ملی۔ خلافت ثانیہ کے آخری دور میں تعلیم و تربیت کے لئے چند بار ربوہ تشریف لائیں۔ ان کا قیام اکثر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ (جو بعد میں خلیفۃ المسیح الثالث کے منصب پر فائز ہوئے) کے گھر ہوتا تھا۔ حضور کی اور حضرت بیگم صاحبہ اور ان کے بچوں کی کئی باتیں سناتی تھیں بعض لطیفے بھی سنائے کہ اردو کے بعض فقرے ان کو یاد کروا دیئے گئے کہ جب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب گھر تشریف لائیں گے تو آپ کو مخاطب کر کے کہنا اور جب وہ فقرے انہوں نے حضور نے سامنے کہے تو سارا کنبہ محفل زعفران بن گیا اور ان کی معصومیت کی داد دینے لگا۔ انہوں نے بتایا کہ جن دنوں وہ حضرت پرنسپل صاحب کے گھر میں رہ رہی تھیں ان دنوں ان کے ناشتے کا انتظام صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کے پاس تھا۔ ان کا پہلا نام JULIANE KOOPMANN تھا۔ اور بیعت کے بعد ان کا نام "جمیلہ" تھا۔ (شادی کے بعد ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب نے خدیجہ نام رکھ دیا) حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ انہیں بالکل اپنے گھر کا فرد سمجھتے تھے۔ چنانچہ جن دنوں صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ الحبیب صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی شادی ہونی تھی۔ ان دنوں وہ ان کے پاس تھیں اور جہیز کے لئے بعض سامان خریدنے کی غرض سے انہیں بیگم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب اور ان کی والدہ محترمہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے ہمراہ پشاور اور لنڈی کوتل بھی جانے کا موقع ملا اور جو رات انہوں نے پشاور میں گزاری انہیں ایک ہی پلنگ پر حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (بنت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے ساتھ سونے کی سعادت نصیب ہوئی (غالباً وہ محترم کرنل عطاء اللہ صاحب گھر ٹھہرے تھے جیسا کہ "اماں" نے خاکسار کو بتایا) باقی افراد خانہ صوفوں پر اور قالین پر سوئے۔

ربوہ اپنے قیام کے دوران انہیں محترم مرزا مبارک احمد صاحب کے گھر بھی رہنے کا موقع ملا اور اسی طرح تحریک جدید میں کوئی صاحب تھے جو اب کینیڈا منتقل ہو چکے ہیں ان کے گھر بھی انہیں ٹھہرایا گیا اور وہ جہاں بھی رہیں ان کی فیملی ممبر بن کر رہیں۔

1967ء یا 1968ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اجازت سے ان کی شادی ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب سے ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب عملاً واقف زندگی تھے اور ساری عمر پاکستان سے باہر گزاری۔ اور خدمت دین میں مصروف رہے۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ سیرالیون، غانا اور پھر انگلستان میں تقریباً بیس سال انہیں رہنے کا اتفاق ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کا دسمبر 1987ء میں لندن میں وصال ہوگیا اور اس کے بعد وہ اکیلی اس گھر میں رہتی رہیں۔ حضور کی ان پر خاص نظر شفقت تھی اور خاکسار کی اہلیہ کے بہن بھائی بھی (جو کہ تقریباً سبھی لندن میں مقیم ہیں) ان کی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔

خاکسار کے ایک ایک بچے کا انہیں نام یاد تھا اور خاکسار کی بڑی بچیاں انہیں انگلش اور جرمن زبان میں خط لکھتی رہتی تھیں اور وہ بڑے اہتمام سے جواب دیتی تھیں۔ ان کی Hand Writing بہت خوبصورت تھی اور انگریزی زبان پر بڑا عبور تھا گو مادری زبان جرمن تھی۔ خاکسار کے سامنے دو تین مرتبہ خلافت ثالثہ میں جلسہ سالانہ پر ربوہ آتی رہیں اور ہمارے گھر بھی تشریف لائیں خاکسار اور خاکسار کی بیوی بچوں کی تصاویر اپنے پاس دعا کی غرض سے رکھی ہوئی تھیں۔ کہنے لگیں کہ انگلستان میں ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے خاکسار کے اہل وعیال اور خاکسار کی تصویریں دیوار پر لگائی ہوئی تھیں تاکہ ہم سب دعاؤں میں یاد رہیں اور ان کی وفات کے بعد اس نیک عمل کو انہوں نے جاری رکھا۔ (اللہ تعالیٰ ان کو بہترین اجر دے اور ان کے درجات بلند فرمائے)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی سیرت و سوانح کی تصنیف و اشاعت کے کام کے بارے میں اکثر دریافت کرتی رہتی تھیں کہ کس مرحلے میں پہنچا ہے اور خواہش رکھتی تھیں کہ جب کتاب چھپ جائے تو اس کو دیکھیں۔ کہنے لگیں مجھے تو صرف تصاویر ہی نظر آئیں گی۔ کیونکہ میں تو اردو نہیں پڑھ سکتی۔ پھر کہنے لگیں کہ اس کتاب کا انگلش ترجمہ بھی شائع ہوگا؟

خاکسار کی اہلیہ نے خاکسار کے ہاتھ انہیں گزشتہ سال ایک معمولی سا تحفہ (سکارف) بھجوایا۔ بہت خوش ہوئیں اور باقاعدہ شکریے کا خط لکھا اور دعاؤں سے نوازا۔

"اماں" کو دعوت الی اللہ کا بہت جوش تھا۔ اور نئے احمدیوں کے ساتھ قریبی تعلقات رکھتی تھیں اور ان کی تربیت کا فکر رہتا تھا۔ چنانچہ جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے دوران جس روز یہ عاجز ان کے پاس ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ اس وقت بھی ایک نو احمدی جوڑا ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ "خاتون" جرمن لڑکی تھی اور ان کا "میاں" شام (Syria) کا احمدی تھا۔ جن کی کچھ عرصہ قبل شادی ہوئی تھی۔ مرحومہ وقت کی بہت پابندی کرتی تھیں اور دوسروں سے وقت کی پابندی کرواتی تھیں۔ بہت بااصول اور نیک اور احمدیت کی فدائی خاتون تھیں۔

خاکسار کی اہلیہ کو انہوں نے 16/اگست 2000ء کے خط میں لکھا کہ وہ اب 78 سال کی ہوگئی ہیں اور ان کی نقل و حرکت اب محدود ہو گئی ہے لیکن الحمدللہ گھر کے باغیچے میں وہ ٹہلتی رہتی ہیں اور زیادہ دور تک نہیں جا سکتیں۔ بظاہر ان کی صحت اچھی تھی۔ چند سال قبل انہوں نے آپریشن کروایا تھا اور اب ان کی واپسی کا وقت آگیا تھا۔ انہوں نے احمدی عورتوں اور جرمن عورتوں کے لئے بہت عمدہ نمونہ چھوڑا ہے اور مقدور بھر خدمت دین کی توفیق پائی ہے۔ ان کا ایک بھائی جرمنی میں مقیم ہے جو اب تک ان کی کوشش کے باوجود احمدی نہیں ہوا۔ لیکن ان کو ملتا رہتا تھا۔ اور بہت احترام کرتا تھا۔ اللہ اس کی ہدایت کے بھی سامان پیدا فرمائے اور مرحومہ کی نیک یادیں ہمیشہ زندہ رکھے اور ان کو جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 5

## بچوں کا خیال

ایک دفعہ آپ کو معلوم ہوا کہ لاہور سے کوئی ڈاکٹر باہر سے آیا ہے۔ وہ پلاسٹک سرجری سے چہرہ کو سنوار دیتا ہے۔ آپ کے زیر کفالت بچوں میں سے ایک بچہ ایسا بھی تھا جس کے منہ پر چیچک کے داغ تھے۔ ناک بہت اٹھا ہوا تھا۔ دانت باہر نکلے ہوئے تھے۔ آپ نے کسی کے ذریعہ دریافت فرمایا کہ کیا اس بچے کے چہرے کے خدوخال سنوارے جاسکتے ہیں۔ بے سہارا بچوں کے بارے میں یہ خیالات سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔

مسند احمد بن حنبل میں ایک روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ میں نے یہ شعر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سامنے پڑھے۔

وابیض یستسقی الغمام بوجھہ
ربیع الیتامی عصمۃ للارامل

ترجمہ: "وہ سفید نورانی چہرے والا شخص جس کے منہ کا واسطہ دے کر بادل سے بارش طلب کی جاتی ہے۔ یتیموں کے لئے موسم بہار اور بیواؤں کی عزت کا محافظ ہے:-

اس پر حضرت ابوبکر صدیقؓ بے اختیار پکار اٹھے بخدا وہ تو محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

بخدا وہ تو محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص 7 مطبوعہ بیروت)

یعنی حضرت ابوبکر صدیق بے اختیار پکار اٹھے کہ ایسے افعال تو نبی کریم ﷺ کا خاصہ ہیں۔

یہی اسوۂ حسنہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# اطلاعات واعلانات

## نکاح

☆عزیزہ نبیلہ گل بنت چوہدری محمد نصیب صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزم مکرم عظیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نسیم محمد صاحب آف جرمنی بعوض بارہ ہزار جرمن مارک مورخہ 23 فروری 2001ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بیت الناصر ربوہ میں پڑھایا۔

عزیزہ نبیلہ گل محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مرحوم جن کو ملفوظات جلد نمبر 4 تا 10 مرتب کرنے کا شرف حاصل ہے کی پوتی اور چوہدری حکم دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی ہیں۔ عزیزم عظیم احمد مکرم علی محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جنہیں حضرت مصلح موعود کے ساتھ 1924ء میں دورہ یورپ میں ہمرکاب ہونے کا شرف حاصل ہے کے پوتے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کو اپنے بزرگ رفقاء کے نقش قدم پر چلائے اور اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

## اعلان داخلہ برائے کلاس

## ششم اردو میڈیم بوائز

☆نصرت جہاں اکیڈمی میں اردو میڈیم بوائز سیکشن کی کلاس ششم میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31-3-2001 ہے۔ داخلہ ٹیسٹ اردو اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔ ٹیسٹ پانچویں کلاس کی Text Books میں سے لیا جائے گا۔ ٹیسٹ مورخہ 7-4-2001 بروز بدھ بوقت ساڑھے آٹھ بجے اور انٹرویو مورخہ 8-4-2001 بروز جمعرات صبح 8 بجے ہوگا۔ اور لسٹ مورخہ 10-4-2001 کو لگائی جائے گی۔ داخلہ فارم دفتری اوقات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے آفس سے حاصل کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

## درخواست دعا

☆مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ لاہور کی خوشدامن محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ محترم میاں بشیر احمد صاحب کے کندھے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## گمشدہ پرس

☆ایک عدد زنانہ پرس بازار میں کہیں گر گیا تھا۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے ممنون فرمائیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب مرحوم آف کھاریاں حال کوارٹر صدر انجمن احمدیہ مورخہ 12-3-2001 کو وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 56 سال تھی آپ کا جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھایا۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ موصوفہ نے اپنی یادگار میں ایک بیٹا مکرم ندیم احمد باسط مربی سلسلہ شعبہ سمعی و بصری اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

☆خدا تعالیٰ نے مکرم محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ کو مورخہ 14-2-2001 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچی کا نام "ملیحہ نباہت ظفر" عطا فرمایا ہے۔

نومولودہ محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب مربی سلسلہ کی نواسی اور محترم ملک علی محمد صاحب سابق سیکرٹری اصلاح وارشاد زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ بھکہ کی پوتی ہے۔

بچی کی درازی عمر اور قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆مکرم ڈاکٹر شیخ شریف احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ عزیز آباد کراچی لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیز عاصم بشیر شیخ حال مقیم ٹورنٹو کینیڈا کو مورخہ 23-2-2001 بروز جمعہ بیٹے سے نوازا ہے جو اللہ کے فضل سے وقف نو تحریک میں شامل ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام "رغیب احمد" عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

## احباب محتاط رہیں

ایک شخص جو اپنا نام جاوید بتاتا ہے۔ اپنے آپ کو احمدی اور کراچی کا رہائشی ظاہر کرتا ہے۔ اس کا رنگ سانولا۔ جسم دبلا پتلا اور قد تقریباً ساڑھے پانچ فٹ ہے۔ نظر والی عینک استعمال کرتا ہے۔ شلوار قمیض پہنتا ہے اور اردو بولتا ہے۔

یہ شخص مختلف حیلوں اور بہانوں اور اپنے بعض خواب سنا کر لوگوں کی تائید اور مفادات حاصل کرتا ہے عید کے قریبی ایام میں حافظ آباد میں موجود رہا ہے۔ احباب محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

## بھارتی تاریخ کا سب سے بڑا رشوت سکینڈل

بھارت کے دفاعی سودوں میں گھپلوں کے حالیہ انکشاف کے بعد فوج کے متعدد افسر معطل کر دیئے گئے ہیں۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق ان میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل 'ویپن' ایکوپمنٹ میجر جنرل پی ایس چوہدری' آرڈیننس فیکٹری بورڈ کے سٹاف' آرمی ہیڈ کوارٹر کے علاوہ وزارت دفاع کے 4۔ افسران شامل ہیں۔

## واجپائی حکومت سخت مشکل میں

بھارت کے ایک پرائیویٹ انٹرنیٹ نیوز چینل کے دفاعی سودوں میں رشوت لینے کا سکینڈل سامنے لانے پر حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر بنگارو لکشمن کو استعفیٰ دینا پڑ گیا ہے۔ واجپائی حکومت سخت مشکل میں پھنس گئی ہے۔ رات گئے کابینہ کا ہنگامی اجلاس تین گھنٹے تک جاری رہا بعد میں حکومت نے کہا کہ وہ رشوت اور بدعنوانی کے اس سنسنی خیز سکینڈل پر پارلیمنٹ میں بحث کے لئے تیار ہے۔ اس معاملے میں مکمل تحقیقات کرائی جائے گی۔

## اسرائیلی فوج کی مسجد پر فائرنگ

اسرائیلی فوج کی فلسطینیوں کے خلاف ظالمانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ غزہ اور مغربی کنارے کے علاقوں میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے متعدد فلسطینی زخمی اور مسجد کو نقصان پہنچا ہے۔ غزہ میں اسرائیلیوں کی طرف سے ایک مسجد کی بے حرمتی کے خلاف ہزاروں فلسطینیوں نے مظاہرے کئے۔

## بدخشاں کے ہزار سے زائد افراد قحط کا شکار

شمالی کوریا نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ تین مہینوں کے دوران اس کے زیر کنٹرول صوبہ بدخشاں میں ایک ہزار سے زائد افراد قحط سالی کی وجہ سے ہلاک ہو گئے ہیں۔ اگر بین الاقوامی امداد فوری طور پر فراہم نہ کی گئی تو مزید ہزاروں افراد ہلاک ہو جائیں گے۔

## کشمیری رہنماؤں کو ویزہ جاری کرنے سے انکار

بھارتی حکومت نے بین الاقوامی انٹرا کشمیر کانفرنس میں شرکت کرنے والے دنیا بھر کے کشمیری راہنماؤں دانشوروں اور صحافیوں کو ویزہ جاری کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ جس پر کانفرنس کے میزبان عوامی نیشنل کانفرنس کے صدر اور مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ جی ایم شاہ نے کانفرنس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے۔

## ایران کے خلاف اقتصادی پابندیوں میں توسیع

امریکہ کی بش انتظامیہ نے ایران کے خلاف عائد اقتصادی اور تجارتی پابندیوں میں قبل از وقت توسیع کر دی ہے۔ امریکہ نے ایران کے خلاف طویل عرصہ سے عائد اقتصادی اور تجارتی پابندیوں پر توسیع کے بارے میں فیصلہ کرنا تھا۔ تاہم روس اور ایران کے درمیان دفاعی ساز وسامان کی خریداری کے حالیہ سمجھوتے پر بطور احتجاج تہران کے خلاف عائد پابندیوں میں مزید توسیع کا فیصلہ کیا۔

## فلسطینی قیدیوں پر تشدد

اسرائیل کے انتہا پسند وزیر اعظم ایریل شیرون کی حکومت نے پارلیمنٹ پر زور دیا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کو جیلوں میں قیدیوں پر تشدد کے عمل کو قانونی حیثیت دی جائے اور جسمانی تشدد کو قانون کے تحت ضروری قرار دیا جائے۔ تا کہ تحقیقاتی اور تفتیشی عمل میں آسانی میسر آسکے۔

## یروشلم کو اسرائیلی دارالحکومت بنانا غلطی تھی

امریکہ نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ مشرق وسطی میں دیرپا امن کے قیام اور کشیدگی کے خاتمے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے واشنگٹن میں عرب امریکن لیڈروں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ امریکہ مشرق وسطی بحران کے حل کے لئے اپنا کردار جاری رکھے گا۔

## کرنل قذافی پر مقدمہ نہیں چلایا جاسکتا

فرانس کی اعلیٰ عدالت نے قرار دیا ہے کہ لیبیا کے صدر معمر قذافی کے خلاف فرانسیسی طیارہ مار گرائے جانے کے واقعہ میں مقدمہ نہیں چلایا جاسکتا۔ عدالت کے مطابق کسی ملک کے سربراہ کو دوسرے ملک کے حوالے کرنے کی کوئی مثال نہیں مل سکتی۔ فرانس کے طیارے کی فلائٹ 772 کے حادثے میں 170 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ فرانس کی اپیلٹ کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ کرنل قذافی اس مقدمہ میں سفارتی استحقاق کے حامل نہیں۔ اگرچہ وہ ایک ملک کی سربراہی کر رہے ہیں۔

## عراق کی برآمدات پر مکمل پابندی

امریکہ اور برطانیہ نے عراق کو اعلیٰ ترین اور جدید ترین ٹیکنالوجی کے حوالہ سے برآمدات میں کئے گئے 21 معاہدے ختم کر دیئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی عراق سے متعلق پابندیوں کی کمیٹی میں امریکہ اور برطانیہ کے نمائندوں نے کہا ہے کہ کمپیوٹرز' کمپریسرز' میڈیکل سرجری' مواصلات اور دوسرے شعبوں کے لئے استعمال ہونے والی جدید ٹیکنالوجی سے متعلق برآمدات پر مکمل پابندی ہوگی۔ اور اس سلسلہ میں دوسرے مغربی و ایشیائی ممالک کو بھی پابند کیا جائے گا۔

## دھاتوں کی کانوں میں حادثات

جمہوری کانگو میں کانوں کے حادثہ کے دوران کم از کم 70۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ جبکہ سینکڑوں پھنس کر رہ گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ دارالحکومت کونشاسا سے پچاس کلومیٹر شمال مغرب میں روانڈا کے سرحدی علاقے گوما میں مختلف دھاتوں کی کانیں گرنے سے سینکڑوں افراد دب گئے۔ تاہم ابھی ستر ہلاکتوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ کانیں اور سرنگیں گرنے کے یہ واقعات حالیہ شدید بارشوں کے باعث رونما ہوئے ہیں تاہم کچھ افراد کا کہنا ہے کہ یہ علیحدگی پسندوں کی کارروائی ہے۔

# ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 15 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 15 زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 16 مارچ - غروب آفتاب: 6.19

☆ ہفتہ 17 مارچ - طلوع فجر: 4-53

☆ ہفتہ 17 مارچ - طلوع آفتاب: 6.15

**پٹرول، مٹی کا تیل اور ڈیزل سستا** - وفاقی کابینہ نے پٹرول، ڈیزل اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں کمی کرنے کی منظوری دے دی ہے - کابینہ کا اجلاس چیف ایگزیکٹو کی زیر صدارت ہوا جس میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کی بنا پر مقامی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں پر نظر ثانی کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ عوام سے کئے گئے وعدوں کے مطابق تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ براہ راست عوام کو پہنچایا جائے یہ بات وفاقی سیکرٹری پٹرولیم عبداللہ یوسف نے اجلاس کے بعد بریفنگ میں بتائی - انہوں نے کہا کہ پٹرول کی قیمت 32.25 روپے فی لیٹر سے کم کر کے 30 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے - ہائی آکٹین کی قیمت 35.25 روپے فی لیٹر سے کم کر کے 33 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے - ہائی سپیڈ ڈیزل 18.25 روپے سے کم کر کے 15.40 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے - مٹی کے تیل کی قیمت 16.50 روپے فی لیٹر سے کم کر کے 15.25 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے - اس کمی کا تعین دسمبر جنوری اور فروری کی سہ ماہی میں تیل کی قیمتوں میں عالمی کمی کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے -

**ڈبل سواری پر پابندی کیوں؟** لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس نے پنجاب حکومت سے اس بارے میں 16 مارچ تک وضاحت طلب کی ہے کہ کس اختیار کے تحت پنجاب بھر میں ڈبل سواری پر پابندی عائد کی گئی ہے فاضل عدالت نے اس سلسلے میں اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب محمد امین لون کو ہدایت کی کہ وہ حکومت کے متعلقہ حکام سے ہدایات لے کر عدالت کے روبرو اپنا موقف پیش کریں -

**یہ پابندی 4 مئی تک ہوگی** پنجاب حکومت کی طرف سے موٹر سائیکل اور سکوٹر پر ڈبل سواری کی پابندی دو ماہ تک رہے گی - جاری ہونے والے نوٹیفیکیشن کے مطابق یہ مدت 5 مارچ سے 4 مئی تک ہوگی - محکمہ داخلہ کے ذرائع کے مطابق صوبائی حکومت اس سے زیادہ پابندی لگا نہیں سکتی - دو ماہ کے بعد نوٹیفیکیشن دوبارہ جاری کر دیا جائے گا -

**82 ججوں کی ترقی اور 176 تبدیل** چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ مسٹر جسٹس فلک شیر نے سات ایڈیشنل سیشن ججوں کی بطور سیشن جج، 38 سینئر ججوں کی بطور ایڈیشنل سیشن جج اور 37 سول ججوں کی سینئر سول جج کے عہدے پر ترقی دے دی ہے ان 82 ججوں کی ترقی کے بعد صوبے میں 176 ججوں کا تبادلہ کر دیا ہے - رات گئے جاری ہونے والے نوٹیفیکیشن کے مطابق 19 ڈسٹرکٹ و سیشن ججوں کا تبادلہ کر کے انہیں فیلڈ میں تعینات کر دیا گیا ہے -

**دہشت گردی میں ملوث تنظیموں پر پابندی**

وفاقی کابینہ اور نیشنل سیکیورٹی کونسل نے فرقہ وارانہ دہشت گردی میں ملوث تنظیموں اور گروپوں پر پابندی کے لئے قانون بنانے کی منظوری دے دی ہے جو کابینہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا - مشترکہ اجلاس میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے بنائی گئی ٹاسک فورس کی سفارشات کی بھی منظوری دی گئی ہے - جس کے تحت صوبائی سطح پر فرقہ وارانہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے خصوصی فورس بنائی جائے گی - اشتعال انگیز تقاریر اور توہین آمیز نعرے بازی پر مذہبی رہنماؤں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی اور کسی بھی دوسرے فرقہ کی مسجد پر قبضہ جرم تصور ہوگا - اشتعال انگیز مذہبی تحریروں، وال چاکنگ اور لٹریچر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی - متنازعہ مساجد اسی فرقہ کے قبضہ میں رہیں گی جس کا اب ان پر قبضہ ہے - اور کسی دوسرے فرقے کو زبردستی ان پر قابض نہیں ہونے دیا جائے گا - 1965ء کے لاؤڈ سپیکروں اور ایمپلی فائر کے استعمال کے بارے میں آرڈیننس پر سختی سے عملدرآمد ہوگا - مساجد رجسٹرڈ کی جائیں گی - سرکاری زمین پر مساجد کو توسیع دینے کی اجازت نہیں ہوگی -

**ٹیکس سروے جاری رہیگا** پاکستان ڈویلپمنٹ فورم کے سہ روزہ اجلاس نے پاکستان میں اصلاحات کے ایجنڈے پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور ریفامز ایجنڈے کی کامیابی کے لئے حمایت کا یقین دلایا ہے - اجلاس کے بعد وفاقی وزیر خزانہ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ٹیکس سروے جاری رہے گا کوئی نئی ٹیکس ایمنسٹی نہیں دی جائے گی -

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆


**سکول یونیفارم**

نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کے بچے اور بچیوں کے سکول یونیفارم کے لئے -

**شہزاد گارمنٹس**

محسن بازار - اقصیٰ روڈ ربوہ - فون نمبر 212039

**نورتن جیولرز**

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ

فون دکان 213699 گھر 211971

**اکسیر موٹاپا**

موٹاپا کو دور کرنے کے لئے

جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے -

قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)

بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے - ڈاک خرچ -/30 روپے

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

☎04524-212434-Fax:213966

ھو الشافی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو

اوقات 9 تا 5 بجے شام

ناغہ بروز جمعہ

**مقبول ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری**

زیر سرپرستی مقبول احمد خان

مخیر حضرات ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں

زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی

☎042-6306163

بس سٹاپ بستان افغاناں - تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

**اٹالین آئسکریم**

قلفہ، مینگو، پستہ، سٹرابری، اور پائن ایپل کا منفرد ذائقہ

**صبا فاسٹ فوڈ**

ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

فون گھر 211193

**اعلان داخلہ**

ربوہ کے مثالی نرسری سکول کڈز وزڈم ہاؤس دارالبرکات میں جونیئر - سینئر نرسری کے ساتھ ساتھ اب پریپ کلاس 1 میں بھی 11 مارچ سے داخلہ شروع ہو رہا ہے - اپنے بچوں کی بہترین دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کے لئے پورے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں -

پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس فون 212745

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاروچی ٹیبل ڈائز - کوشن افغانی وغیرہ

**احمد مقبول کارپٹس**

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12 - ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں

LIQUI MOLY

A German Product

ایم - او - ایس - ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION

- پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے۔
- اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔
- پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ ھائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ڈیزل سسٹم کلینر DIESEL SYSTEM CLEANER

- انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے۔
- اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک بحفاظت چلا سکتے ہیں
- ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں۔
- انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے۔

Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environmental Protection

Has Top Priority At LIQUI MOLY

A WAR AGAINST POLLUTION

9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan

Fifty + Lubrication Motor Oil

Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

CPL 61